EXTRAORDINARY

GOVERNMENT

REGISTERED NO. P.III

GAZETTE

N.W.F.P.

North-West Frontier Province

Published by Authority

PESHAWAR, FRIDAY, 10TH AUGUST, 2007.

PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT
THE NORTH-WEST FRONTIER PROVINCE.

NOTIFICATION

Dated Peshawar, 10th August, 2007.

No. PA/NWFP/Legis-I/2007/16350.—The North-West Frontier Province Interest of Personal Loans Prevention Bill, 2007 having been passed by the Provincial Assembly of the North-West Frontier Province on the 2nd July, 2007 and assented to by the Governor of the North-West Frontier Province on 31st July, 2007 is hereby published as an Act of the Provincial Legislature of the North-West Frontier Province.

THE NORTH-WEST FRONTIER PROVINCE INTEREST OF PERSONAL LOANS PREVENTION ACT, 2007.

(N.-W.F.P. ACT NO. III OF 2007)

[First published after having received the assent of the Governor of the North-West Frontier Province in the Gazette of the N.-W.F.P. (Extraordinary), dated the 10th August, 2007].

AN
ACT

ہرگاہ کہ شریعت اسلامی نے قرضوں پر سود کی وصولی کو قطعی اور صریح الفاظ میں حرام قرار دیا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ جنگ قرار دیا ہے۔

اور ہرگاہ کہ دستور پاکستان کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس قسم کے اقدامات اٹھائے جائیں کہ پاکستان کے مسلمان انفرادی اور اجتماعی سطح پر اسلام کے بنیادی تصورات اور قواعد واصول کے تحت زندگی بسر کر سکیں اور وہ قرآن وسنت کے مطابق زندگی کا مفہوم سمجھنے کے قابل ہو سکیں۔

اور ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ صوبہ سرحد میں نجی سطح پر سودی قرضے دیئے جانے کے عمل کا سد باب کیا جائے اس لئے حسب ذیل قانون سازی کی جاتی ہے۔

لہٰذا درج ذیل قانون کا نفاذ کیا جاتا ہے:

دفعہ ۱: مختصر عنوان، وسعت اور آغاز

(۱) اس قانون کو "شمال مغربی سرحدی صوبہ نجی سودی قرضوں کے امتناع کا قانون ۲۰۰۷ء" کہا جائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق پورے شمال مغربی سرحدی صوبے پر ہوگا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ ۲: تعریفات

قانون ہذا میں جب تک کہ سیاق وسباق سے اس کے برعکس مستنبط نہ ہو، مندرجہ ذیل اصطلاحات کا وہ مفہوم ہوگا جو یہاں بیان کیا جاتا ہے، یعنی:

(۱) "حکومت" سے مراد شمالی مغربی سرحدی صوبے کی حکومت ہے۔

(۲) "صوبے" سے مراد شمال مغربی سرحدی صوبہ ہے۔

(۳) "مقرر کردہ" سے مراد قانون ہذا کے تحت وضع کیے گئے قواعد ہیں۔

(۴) "نجی سودی قرضے دینے والا" وہ شخص ہے جو سود پر رقم قرض دیتا ہے، لیکن اس کے مفہوم میں وہ ادارے شامل نہیں ہیں جنھیں وفاقی یا صوبائی حکومت نے بطور بینک یا مالیاتی کارپوریشن یا کوآپریٹو سوسائٹی کے طور پر تشخص عطا کیا ہو۔

(۵) "سود" کے مفہوم میں قرض کے طور پر دیئے جانے والے اصل زر پر لیا جانے والا ہر طرح کا چھوٹا یا بڑا اضافہ شامل ہے، قطع نظر اس سے کہ قرض تجارتی غرض سے دیا گیا ہو یا کسی اور غرض سے، چاہے اس اضافے کو سود کے طور پر عائد یا وصول کیا جاتا ہو یا نہیں۔

دفعہ ۳: نجی سودی قرضوں کی ممانعت

صوبے میں کسی شخص کو انفرادی یا اجتماعی طور پر نجی سودی قرضے دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

دفعہ ۴: جرم نا قابل ضمانت اور نا قابل صلح

قانون ہذا کی خلاف ورزی نا قابل ضمانت اور نا قابل راضی نامہ جرم ہے۔

دفعہ۵: قابل دست اندازئ پولیس جرم

قانون ہذا کی دفعہ ۳ کی خلاف ورزی مجموعۂ ضابطۂ فوجداری مجریہ ۱۸۹۸ء (Act V of 1898) کی دفعہ ۴(۱)(f) کے مفہوم کے مطابق قابل دست اندازئ پولیس جرم ہے۔

دفعہ۶: سزا

دفعہ ۳ کی خلاف ورزی کے مرتکب شخص کو دس سال تک قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں سنائی جائیں گی۔

دفعہ۷: قواعد

قانون ہذا کے مقاصد کے حصول کے لئے حکومت قواعد وضع کر سکے گی۔

دفعہ۸: تنسیخ

شمال مغربی سرحدی صوبہ منی لنڈرز آرڈی نینس (W.P. XXIV of 1960) قانون ہذا کے ذریعے اس حد تک منسوخ کیا جاتا ہے جہاں تک وہ قانون ہذا کے ساتھ متصادم ہو۔

دفعہ۹: بالاتر حیثیت

رائج الوقت کسی بھی دوسرے قانون کے علی الرغم قانون ہذا کے مضامین نافذ العمل ہوں گے۔

**BY ORDER OF MR. SPEAKER
PROVINCIAL ASSEMBLY OF
NORTH-WEST FRONTIER PROVINCE**

**MUHAMMAD MUSHTAQ
SECRETARY,
PROVINCIAL ASSEMBLY OF N.-W.F.P.**

Printed and published by the Manager,
Staty. & Ptg. Deptt., NWFP, Pesh.